انوارِ شریعت
سُنّی دَارُالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شش دہم

از افادات

مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ

مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ——— سنہ ۱۹۷۲ء ۱۳۹۲ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سُنّی دار الاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

وغیرہ اور حدیث صحیح میں وارد ہے اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ اَنْ اُسَمِّیَ الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ نقل از جذب القلوب پس مسلمانوں کو چاہیئے کہ مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یثرب کبھی نہ کہا کریں۔ اور قرآن مجید و احادیث شریف کے مقابلہ میں کسی زید عمر کا قول حجت نہیں ہو سکتا کیونکہ انسان سے اکثر وقت سہو اور نسیان ہو جاتا ہے۔

المجیب خادم شریعت نظام الدین ملتانی حنفی قادری سہروردی عفا اللہ عنہ

سوال:۔ انسان کتنی قسم پر اللہ تعالےٰ نے پیدا فرمایا ہے۔

الجواب:۔ دو قسم پر مومن و کافر۔ لقولہ تعالیٰ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ فَمِنْکُمْ کَافِرٌ وَّمِنْکُمْ مُّؤْمِنٌ ط اور مومن کی بھی دو قسم ہیں۔ مومن مطیع اور مومن فاسق۔ اور مومن فاسق کی بھی دو قسم ہیں۔ مومن فاسق فی العمل و مومن فاسق فی العقیدہ جیسے کہ بہتر فرقے رافضی۔ خارجی۔ وہابی۔ معتزلی وغیرہ جن کی اصلیت نو فرقوں سے بایں الفاظ ظاہر ہوتی ہے۔ شیعہ۔ خارجیہ۔ معتزلیہ۔ مرجیہ۔ جہمیہ۔ مشبہ۔ ضراریہ۔ نجاریہ۔ کلابیہ۔ پس باقی ان کی شاخیں ہیں۔ چنانچہ اس امر پر یہ حدیث شریف شاہد ہے ستفترق امتی علے ثلث وسبعین ملۃ واحدۃ قالوا من ھی یارسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی لہ فرقہ ناجیہ اہلسنت وجماعت ہونے پر یہ آیت کریمہ بھی شاہد ہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّیْطَانَ اِلَّا قَلِیْلًا ۵ پ یعنی اے امت مرحومہ اگر تم پر اللہ تعالےٰ کا فضل نہ ہوتا تو سب شیطان کے پیرو ہو جاتے مگر تھوڑے شیطان کے پیرو ہوتے اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ بڑی جماعت پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے اور اسکی اتباع کرنی لازم ہے۔ پس اے ناظرین خود انصاف فرمائیں کہ ان تمام فرقوں سے بڑی جماعت کونسی ہے اور کون ناجی ٹھہری۔ فقط۔

سوال:۔ مومن فاسق فی العمل اور مومن فاسق فی العقیدہ میں کیا فرق ہے۔

جواب:۔ مومن فاسق فی العمل وہ شخص ہے جو تمام احکامات ضروریات دین کو مانتا ہوا عمداً یا سہواً یا علانیہ ترک کرتا ہے اور گناہ کو گناہ سمجھے جیسے کہ شراب پینا زنا کرنا داڑھی منڈوانا نماز کا ترک کرنا اور رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھنا وغیرہ وغیرہ ہیں اگر ان کو جائز سمجھے اور نماز روزہ احکام شرعی کو ترک کرنا جائز سمجھے تو بیشک کافر ہو جائے گا۔ اور فاسق فی العقیدہ وہ شخص ہے کہ ہم اہلسنت کا ضروریات دین میں موتاویلی خلاف کے ساتھ یا مسائل اجماعیہ فرعیہ میں مخالف ہو پس اسکو گمراہ و بدعتی و مبتدع و ضال و مضل کہتے ہیں۔ اسی لئے ان کی اقتداء ناجائز اور حرام ہے۔ نقل از توضیح العقائد فقط۔

مسئلہ:۔ ائمہ اربعہ بحیثیت اتحادی عقاید ایک ہیں صرف ان کا چار ہونا بوجہ اختلاف مسائل فرعیہ فقہیہ اجتہادیہ میں ہے ورنہ ایک ہی ہیں اس لئے ان چاروں کو اہلسنت کہا جاتا ہے اور ایسے اختلاف میں کچھ حرج نہیں اور یہ اختلاف رحمت ہے یہ تو اصحابوں میں بھی چلا آیا۔ فقط۔

سوال:۔ طریقہ نماز تسبیح اور فضائل اسکے کیا ہیں۔

جواب:۔ نماز تسبیح چار رکعت بایں طور پڑھنی چاہییں کہ بعد قرأت ہر رکعت میں پندرہ بار یہ کلمات پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر رکوع میں دس بار پھر قومہ میں دس بار پھر سجدہ میں دس بار پھر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے کے بعد دس بار اسی طرح ہر رکعت میں پچھتر بار یہ کلمات طیبہ پڑھے اور ان ہر چار رکعتوں میں بعد الحمد شریف مسبحات سورتیں پڑھے۔ اگر یہ نہ آئیں تو سورہ الہٰکم التکاثر وسورہ عصر وسورہ قل یاایہا الکٰفرون وسورہ اخلاص پڑھیں اور یہ نماز اول تو روز پڑھیں ورنہ بروز جمعہ قبل از نماز جمعہ اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو صرف ایک ماہ میں ایکبار ورنہ سال میں ایکبار اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو ساری عمر میں ایک بار پڑھ لے۔ اور اسکی عظمت وبرکت سے اللہ تعالے اسکے تمام گناہ صغیرہ وکبیرہ جو اس سے عمداً یا سہواً وسراً وعلانیہ سرزد ہوئے ہونگے معاف کئے جائیں گے۔ اور یہ نماز نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالے عنہ کو فرمائی تھی۔ نقل از مشکوٰۃ۔

المجیب خادم شریعت محمد نظام الدین حنفی قادری سروری عفا عنہ

سوال:۔ اگر کوئی شخص اپنی اولاد کا نام اسمائے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر رکھے تو اس میں کیا فضیلت ہے

جواب:۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ جس کے نام میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آئے گا اللہ تعالے اسکو بحرمت اس نام پاک کے جنت میں داخل کردے گا۔ چنانچہ ابو نعیم حضرت انس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ امت آپ کی سے دو شخص حساب کے لئے پیش ہونگے اور اللہ تعالے انکو جنت میں داخل ہونے کا حکم دے گا وہ عرض کریں گے کہ اے مالک ہم تو اپنا ایسا کوئی عمل نہیں دیکھتے جسکے باعث ہم اس مراتب کو پہنچے۔ حکم ہوگا کہ میں نے اپنی ذات پر لازم کر رکھا ہے کہ جس نام میں اسم محمد یا احمد ہوگا ہم اسکو جنت میں داخل کریں گے۔ اخرج عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوقف عبدان بین یدی اللہ تعالیٰ عنہ فیومر بہما الی الجنۃ فیقولون ربنا بما ستحلنا الجنۃ ولم نعمل عملاً تجازینا بہ الجنۃ فیقول اللہ تعالیٰ دخلا الجنۃ قال الیت علیٰ نفسی ان لا